الساحل حتی ما بیوہ" ۔ ترجمہ ۔ اور روایت ہے کہ انہوں (بنو اسرائیل) نے کہا ۔ کہ فرعون نہیں مرا ۔ اور وہ کبھی نہیں مرے گا ۔ اور کہا گیا ۔ کہ موسیٰ علیہ السلام نے ان کو فرعون کے ہلاکت کی خبر دی ۔ لیکن انہوں نے اس سے انکار کیا (تصدیق نہیں کی) پس اللہ تعالیٰ نے اس کو ساحل پر پھینک دیا ۔ یہاں تک کہ انہوں نے آنکھوں سے دیکھ لیا ۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا " اماہ الماء الی الساحل کانہ ثور" دیکھو تفسیر زمخشری جلد ثانی صہ ۲۵۲ تفسیر کبیر امام فخر الرازی جلد ۱۷ ص ۱۵۰ و تفسیر روح المعانی جلد ۱۱ ص ۱۶۲ - ۱۶۳

اب ان دلائل قاطعہ اور اثبات کے ہوتے ہوئے یہ قیاس آرائی کہاں تک درست ہے ۔ کہ فرعون کی لاش چند غوطہ خوروں نے سمندر سے نکال لیا تھا ۔ جب کہ یہ مسلمہ امر ہے کہ فرعون اکیلا غرق نہیں ہوا بلکہ اس کے ہمراہ ایک لاکھ سے زیادہ فوج بھی تھی ۔ یہ امر قرین قیاس نہیں ہے کہ ایک لاکھ یا کم و بیش لاشوں میں فرعون کی لاش سمندر کی تہہ میں کیسے پہچانی گئی ۔

اس کے برعکس قرآن مجید میں صاف ذکر موجود ہے ۔ " فالیوم ننجیک ببدنک " کہ آج کے دن تمہارے بدن کو نجات دوں گا ۔ تاکہ آئندہ آنے والوں کے لئے تمہاری نشانی رہ جائے ۔

امید ہے کہ مندرجہ بالا وضاحت سے ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کے شکوک و شبہات رفع ہو جائیں گے ۔ اور مزید جواب الجواب در جواب الجواب کی ضرورت باقی نہیں رہے گی ۔

زبیدہ ۔ محفوظ خان ایڈوکیٹ سپریم کورٹ پاکستان ۔ پشاور

★ دینی فرد گذاشت میں تاویلات اور شیوہ سلف | حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت معالیکم و

ابھی ابھی الحق ملا ۔ آپ کے یہ جملے کہ ۔ لیکن اس کی دفعہ ۲۳ (الی قولک) میرے نزدیک ایک نہایت اہم فرو گذاشت ہے اور خاصۃً اس مخلط عبارت کو بلا کسی جھجک کے منظر عام پر لانا میرے نزدیک جرأت ایمان کی بہترین مثال ہے ۔ بس اس پر آپ کی خدمت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہوں ۔ مجھے اس دفعہ کی تفصیلات معلوم نہیں ہیں ۔ اصولاً اتنا سمجھتا ہوں کہ حق کی طرف بلا کسی تاویل کے رجوع کرنا سنت فاروقی دکان وقا فالکتاب اللہ کا احیاء ہے اور اس میں رجع الی الحق کی عظمتوں میں واللہ کہ اضافہ ہی ہوتا ہے ۔ متقدمین میں تو اس کی مثالیں ہزاروں تک مل سکتی ہیں ۔

لا تسئلونی ما دام ہذا الحبر فیکم مشہور خاص و عام ہے ۔ متاخرین میں قطب رحی الاسلام شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مدنی ۔ امیر شریعت حضرت شاہ صاحب بخاری بطل حریت ۔ مسئلہ تصویر میں امام الہند حضرت مولانا آزاد رحمہم اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعہ اور ۵۶ء کے آئین کے سلسلہ میں انیس علماء کے جوابات ہیں ۔ سیدی و مولائی حضرت مولانا افغانی دامت برکاتہم ولا زال فیوضاتہم کا صدر محمد ایوب خان کو صاف لفظوں میں خط لکھ کر یہی الفاظ استعمال فرمانا کہ انیس علماء

کے جوابات میں ایک اہم فروگذاشت ہوگئی ہے ۔۔۔ معاً آپ کے الفاظ پڑھ کر میرے ذہن میں گھومے اور نعم الخلف لہذا السلف کہنے کو دل چاہا اور ماشبہ الیوم بالبارحہ یعنی ؎

ہنوز آں ابر رحمت درفشاں است　　خم وخمخانہ با مہر و نشان است

کی طرف خیال کیا گیا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرماویں اور حقیقی جرأت کی دولت سے اسی طرح نوازتے رہیں۔

اپنی کسی فروگذاشت کے لئے تاویلات کا سہارا لینا نہایت ہی غلط راستہ ہے۔ اس سے دین و دنیا میں خسارہ رہتا ہے۔ اگر اس دفعہ کوئی شرعی گنجائش نکل آئے تو سبحان اللہ۔ ورنہ الحمد للہ کہ اعلان کا فریضہ آپ نے تو ادا کر دیا اور کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ ولو علیٰ انفسکم کا سہرا آپ کے سر رہا فہنیئاً لکم ثم مہنیاً والسلام

حضرت شیخ کی خدمت تسلیمات و تکریمات یہ حضرت ہی کے برکات ہیں جس کی واقعی آپ کو بڑی ہی قدر کرنی چاہیئے۔

(مولانا قاضی) ناکارہ عبدالحکیم۔ نجم المدارس۔ کلاچی)

ٹینڈر نوٹس

دفتر ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن مردان

محکمہ تعمیرات و شاہرات کے منظور شدہ (اے کلاس) ٹھیکیداروں سے جنہوں نے رواں سال ۸۳-۱۹۸۲ء کی فیس جمع کی ہو۔ مندرجہ ذیل کام کے لئے ٹینڈر مطلوب ہے۔

نام کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	مقررمیعاد برائے تکمیل کام	مقرر میعاد ٹینڈر
۱۔ کنسٹرکشن آف برج اوورہیڈی نالہ قریب زیدا امبار ٹوپی روڈ (اپروچیز)	1,65,0000/-	33,000/-	6 ماہ	28.3.83

نوٹ۔ دیگر قواعد و ضوابط زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی دن (ماسوائے جمعہ کے دوران کار (از ۸،۳۰ تا ۲،۳۰) دیکھی جاسکتی ہے۔

عبدالرحمان گنڈاپور

ایگزیکٹو انجینئر۔ ہائی وے ڈویژن۔ مردان

INF (P) 594